مجوزہ خاکہ برائے

پی ایچ ڈی تحقیق

موضوع

اردو شاعری کے مختلف دبستان: ایک تقابلی مطالعہ

URDU SHAYARI KE MUKHTALIF DABISTAN: EK TAQABULI MUTALEA

پیش کردہ:

محمد راشد

(ریسرچ اسکالر)

زیر نگرانی:

ڈاکٹر محمد رضوان علی

ایسوسی ایٹ پروفیسر وصدر شعبہ اردو،

رانچی یونیورسٹی، رانچی

شعبۂ اردو

دوسری منزل، ہیمونیٹیز بلڈنگ، یونیورسٹی روڈ، مورابادی، رانچی یونیورسٹی رانچی 834008 جھارکھنڈ (انڈیا)

State of the Art

انیسویں صدی کی تیسری دہائی اور چوتھی دہائی میں ایک بحث عام ہونے لگی تھی کہ اردو شاعری کے مختلف دبستان ہیں کہ نہیں؟ اس پس منظر میں دہلی کا دبستان شاعری کے بعد لکھنؤ کا دبستان شاعری کے نام سے لکھی گئیں کتابیں جب صاحب زبان کے سامنے مقبول ہونے لگیں تو پھر دبستان عظیم آباد اور دبستان رامپور وغیرہ پر بھی بحثیں ہونے لگیں گو کہ ادب کے تنقید نگاروں اور نظریہ سازوں میں دبستان کے تصور پر بحث عام ہونے لگی تو علی جواد زیدی کی کتاب ''دو ادبی اسکول'' منظر عام پر آئی اور یہ کتاب مذکورہ دونوں کتابوں سے ہٹ کر تھی اور اس کتاب میں یہ دلائل بھی تھے کہ جو خصائص دہلی کے شعرا کے ہیں وہی خوبیاں لکھنؤ کے شعرا کے بھی ہیں۔ زیدی کی یہ منطقی دلیل بھی کوئی مذاکرے یا پھر مباحثے کی انتہا نہیں تھی کہ دبستانوں کے تصور پر بحثیں اور مذاکرے جاری وساری ہیں۔ زمانے میں سوچنے والے کی ندرت فکر وعمل قطعی الگ ہوتی ہے اور آگے بھی ہوتی رہے گی۔ یہ بات ہر جگہ موزوں ہے اور یہاں بھی ہے۔ اردو شعر وادب میں دو چار نہیں بلکہ مختلف دبستان ہیں اور جس کو ایک ساتھ منجملہ مطالعہ کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ اور نہ ہی ان دبستانوں کے درمیان جو تفریق ہیں یا پھر مشترکہ اقدار ہیں ان کا بھی تقابل کر کوئی نتیجہ اخذ نہیں کیا گیا۔ اس پر ایک مفروضہ واضع کرنے کی میری بھی کوشش ہے جس پر بحث کے قبل تصور دبستان کے عام مباحث کی طرف چلتے ہوئے یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ کیا ہے دبستان اور دبستانوں کا تصور؟

دبستان کا تصور کوئی نیا نہیں ہے اسے مکتب فکر بھی کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسے School of thought کہتے ہیں۔ School of thought یا مکتب فکر کا تصور تمدن کی تاریخ سے وابستہ ہے۔ شاعری، موسیقی، رقص، سنگ تراشی، مصوری وغیرہ یہ سب کہ سب جس تہذیب وتمدن سے وابستہ ہوں گے اس کا تصور اسی انداز اور اسلوب کا ہوگا۔ سمجھنے کے لیے ہندوستان میں سنگ تراشی کے لیے دو اسکولوں کا تصور کافی مشہور ومعروف ہے۔ ایک کو کندھارا مکتب فکر کہتے ہیں اور دوسرے کو متھورا مکتب فکر۔ کندھارا مکتب فکر پر یونانی فنون کے اثرات ہیں۔ ٹھیک اسی طرح تعلیم کے میدان میں بھی Oxford University کے نام پر Oxford school of thought ہے اور Cambridge University کے نام پر Cambridge school of thought ہے۔ یہ صورت شعر وادب کی تاریخ میں بھی زمانہ قدیم سے دیکھی جا سکتی ہے۔ اردو میں مکتب فکر کا تصور ماضی سے مستعار لیا گیا ہے اور پہلی مرتبہ انیسویں صدی عیسوی کے اولین

دہائی میں مولانا الطاف حسین حالی، محمد حسین آزاد اور عندلیب شادانی وغیرہ نے اردو کا بڑا مرکز دہلی کو تسلیم کیا اور دہلی کی تباہی اور بربادی کے بعد اردو کا دوسرا بڑا مرکز اودھ کی تہذیب سے وابستہ فیض آباد اور لکھنؤ کو تسلیم کیا گیا۔

کوئی شخص، ادیب یا شاعر ایک خاص رویہ اپناتا ہے یا کوئی خاص طرز اسلوب پسند کر لیتا ہے۔ اس سلسلے میں ترک واخذ کے کچھ اصول بنالیتا ہے جن کی پابندی کا وہ اپنے شاگردوں سے بھی مطالبہ کرتا ہے۔ جہاں جہاں کے جتنے لوگ بھی اس کے حلقہ بگوش ہوجاتے ہیں تو وہ دبستان سے متعلق ہوجاتے ہیں۔ اس طرح لوگوں کا خاص رویہ طرز اسلوب دبستان کہلاتا ہے۔

دانشوروں کا ایک مخصوص گروہ یا مجموعہ جو ایک جیسی رائے یا فلسفیانہ خیال یا نظریہ رکھتا ہو اس کو ہم دبستان کہتے ہیں۔ سلیس الفاظ میں یکساں نقطۂ نظر رکھنے والے یا کسی خاص فلسفیاتی، سماجی، عقیدی یا فنی نظریہ پر متفق افراد کے ایک مجموعہ کو مکتب فکر یا دبستان یا School of thought کہتے ہیں۔

انگریزی میں School of thought کی اصطلاح سب سے پہلے یونانی فلسفہ کے مخصوص مسلک کی ترجمانی کے حیثیت سے رائج رہی ہے اور یہاں Institution بھی انہی معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ اس سے مراد مدرسہ، تعلیم گاہ، اسکول، دانش کدہ یا دانش گاہ وغیرہ۔

اردو شعر وادب میں دبستان کا اطلاق مخصوص نقطۂ نظر سے خاص ادبی اسلوب کی ترجمانی کے لیے ہوا ہے۔ جس میں ادیبوں، شاعروں یا علاقوں کو رکھا گیا ہے۔

اردو شعر وادب سے جن لوگوں کی وابستگی رہی ہے وہ کسی نہ کسی صورت میں دبستان کی بحث میں شریک رہے ہیں۔ اب دبستان کا لفظ ایک ادبی اصطلاح بن چکا ہے اور اس سے مدرسہ فکر یا مکتب فکر مراد ہے۔ اس کے نعم البدل کی صورت میں نظریہ سازوں نے مکتب فکر کا لفظ بھی استعمال کیا ہے، جس کے لیے انگریزی میں مخصوص ترکیب اصطلاحی صورت میں School of thought ہے۔ بہر حال مخصوص شعری نظریات اور رجحانات دبستان کو جنم دیتے ہیں۔ یعنی کسی مخصوص دور اور خطے کے ادیب اور شاعر اسی دور کے سیاسی حالات، نظریات، رجحانات، طرز بود وباش اور سماجی اقدار سے شعوری طور پر متاثر ہو کر ادب تخلیق کرتے ہیں تو دبستان وجود میں آتا ہے۔ اسی بنیاد پر اردو

شاعری کو متعدد دبستانوں میں تقسیم کر کے ہر دبستان کے مشترک اور منفرد عوامل اور عناصر کی نشاندہی کی جاتی ہے۔دبستان کی بحث دہلی اور لکھنؤ کے شعروادب کا موازنہ کرنے سے شروع ہوتی ہے۔اسی بنیاد پر دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کی مستقل حیثیت ہے اوراس حدتک دبستان کے بارے میں اردوادب سے تھوڑا بہت شغف رکھنے والوں کے ذہن میں بھی دبستان کا ایک خاکہ موجود ہوتا ہے۔

Problems to be Investigated

یہ حقیقت ہے کہ ہماری کلاسکی شاعری کا بیشتر سرمایہ دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کی مرہون منت ہے۔دبستان دہلی اردوادب کا اولین اور مخصوص دبستان ہے۔جو دہلی شہر خصوصاً قلعۂ معلّٰی کی زبان وادب کا نمائندہ سمجھا جاتا ہے۔دبستان دہلی کا قیام اردو شاعری کی باقاعدہ ابتدا کے قریب ہے۔دہلی کی تباہی اور بربادی کے بعد اردو شاعری کا دوسرا بڑا مرکز لکھنؤ کو تسلیم کیا گیا۔دبستان لکھنؤ سے مراد شعر وادب کا وہ رنگ جو قدیم اردو شاعری اور دہلوی شاعری سے مختلف ہے۔اردوشاعری کا دامن چودھویں صدی عیسوی سے بیسویں صدی عیسوی تک پھیلا ہوا ہے اور رفتہ رفتہ اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ اکیسویں صدی عیسوی میں اپنا سفر جاری رکھی ہوئی ہے۔یہاں دبستان دہلی اور لکھنؤ کے علاوہ اردو شاعری کے اور بھی مختلف مراکز شامل ہیں۔ان میں رامپور،عظیم آباد،مرشد آباد،حیدرآباد،لاہور،کراچی،آگرہ اور بھوپال وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

Objective of Investigation & Motivation

دبستان،شعراء کے مجموعی رویے یا مجموعی رنگ کو کہا جاتا ہے۔اردوزبان وادب میں دومشہور دبستان ہیں۔ایک دبستان دہلی اور دوسرادبستان لکھنؤ،دونوں دبستانوں کے شعرا کا ایک مخصوص رنگ ہے جس کی آسانی کے ساتھ شناخت کی جاسکتی ہے۔

دہلی کی بدقسمتی تھی کہ جتنا یہ مشہور علاقہ تھا اتنا ہی یہ برباد بھی ہوا۔یہ شہر بار بار اجڑا اس کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی۔سب سے پہلے مغل بادشاہوں کی آپس میں سلطنت کے لیے جنگ وجدل نے دہلی کو برباد کیا اس کے ساتھ ساتھ بیرونی حملہ آوروں نے بھی دہلی کو تباہ وبرباد کردیا۔بادشاہ محمد شاہ اور بادشاہ رنگیلا کے دور میں نادرشاہ درانی نے دہلی پرحملہ کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ان تباہیوں اور بربادیوں سے دہلی میں رہنے والا ہر مکتب فکر کا فرد متاثر ہوا۔شعرا کرام معاشرے کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں اس لیے وہ بھی شدید متاثر

ہوئے۔ مالی مشکلات سے لے کر ذہنی آسودگی تک ہر حوالے سے دہلی کے باسیوں نے تباہی و بربادی کو گہرائی سے محسوس کیا۔ اسی لیے دہلی میں جو شاعری تخلیق ہوئی اس میں دکھ درد، حزن و یاس، داخلیت جیسے عناصر غالب رہے۔ دبستان دہلی کے جو نمائندہ شعرا ہیں ان میں میر تقی میر، مرزا رفیع سودا، خواجہ میر درد، محمد ابراہیم ذوق، اسداللہ خاں غالب، مومن خاں مومن وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

دبستان لکھنؤ سے مراد شعر و ادب کا وہ رنگ جو لکھنؤ کے شعراء متقدمین نے اختیار کیا اور اپنی بعض خصوصیات کی بنا پر وہ رنگ قدیم اردو شاعری اور دہلوی شاعری سے مختلف ہے۔ لکھنویت تکلف اور تصنع کا دوسرا نام ہے۔ جہاں شاعری محسوسات اور واردات کی سچی دنیا کو چھوڑ کر خیال کی بنی ہوئی رنگین فکر کی پیدا کی ہوئی پُر پیچ راہوں پر چل کر خوش ہوتا ہے۔ دبستان لکھنؤ کے اہم شعرا میں شیخ امام بخش ناسخ، شیخ قلندر بخش جرأت، غلام ہمدانی مصحفی، انشاء اللہ خاں انشاء وغیرہ اہم ہیں۔

Hypothesis

دبستان انگریزی لفظ School of thought کا متبادل ہے۔ اس سے مکتب فکر مراد لیا جاتا ہے۔ اردو شاعری میں دبستان کا اطلاق مخصوص نقطۂ نظر سے خاص ادبی اسلوب کی ترجمانی کے لیے ہوا ہے۔ اس مفروضہ کی تیاری میں ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی اور علی جواد زیدی وغیرہ کی کتابوں نے اس نتیجے تک پہنچا دیا ہے کہ یہ تمام کتابیں دبستان سے تعلق رکھتی ہیں۔ ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی نے دہلی کا دبستان شاعری اور ابواللیث صدیقی نے لکھنؤ کا دبستان شاعری کے عنوان سے کتابیں منظر عام پر آئیں تو ادب کے تنقید نگاروں اور نظریہ سازوں میں دبستان کے تصور پر بحث عام ہونے لگی۔ ان دونوں کتابوں سے ہٹ کر علی جواد زیدی کی کتاب ''دو ادبی اسکول'' منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں یہ دلائل تھے کہ جو خصائص دہلی کے شعرا کے ہیں وہی خاصیت لکھنؤ کے شعرا کے بھی ہیں۔ میری بھی اس مفروضہ کی تیاری میں یہ کوشش رہے گی کہ

(۱) دبستان کیا ہے؟

(۲) تاریخی پس منظر میں دبستان کا تصور کیا ہے؟

(۳) اردو شاعری میں دبستانوں کا تصور کیسا ہے؟

(۴) دہلی کا دبستان شاعری اور لکھنؤ کا دبستان شاعری میں کیا فرق ہے؟

(۵) اردو شاعری میں دوسرے دبستان اور مراکز کا تصور ہے یا نہیں؟

مذکورہ سوالوں کو یکجا کر کے ترتیب کے ساتھ لکھا جائے تا کہ آگے جب بھی اردو شاعری کے مختلف دبستانوں کو ایک ساتھ لکھا جائے تب میرا یہ مقالہ ایک سنگ میل کی صورت میں سامنے آئے اور تحقیق کاروں کو اپنی تحقیق میں سہولت فراہم کر سکے۔

Method of the study

پیش نظر موضوع ''اردو شاعری کے مختلف دبستان: ایک تقابلی مطالعہ'' پر تحقیقی کام کو انجام دینے کے لیے تحقیق کے اصول وضوابط پر سختی سے عمل کیا جائے گا تا کہ مقالہ کے اعتبار پر کوئی حرف نہ آسکے۔ مواد کی فراہمی مستعدی سے کی جائے گی اور جس کتاب سے بھی مواد فراہم کیے جائیں گے اس کی مکمل حوالہ لازمی طور پر درج کیے جائیں گے۔ موضوع کی مناسبت سے تمام متعلقہ کتابوں کی تفصیلات درج کر دی جائے گی۔ مطالعہ کا بنیادی ماخذ اردو شعرا کے شعری مجموعوں کا باریکی سے مطالعہ کیا جائے گا اس کے بعد ثانوی ماخذ محققین کی تحریروں اور رسائل و جرائد اور مختلف کتابوں میں اس موضوع سے متعلق کتابوں کا مطالعہ بھی ہوگا۔ تحقیقی مواد فراہم کرنے کے لیے مختلف کتب خانوں سے استفادہ کیا جائے گا۔ اس طرح فراہم کردہ تمام مواد کے تجزیہ اور استدلالی بحث وتمحیص کے بعد موضوع کا معروضی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

Future work

کسی بھی موضوع پر کیا گیا تحقیقی کام حرف آخر نہیں ہوتا۔ اس نوع کے کاموں کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ چراغ روشن کرنے کا ایک ذریعہ بنے گا۔ اردو شاعری کے دبستان کی تاریخ میں یہ سنگ میل کی حیثیت رکھے گا۔

Tools to be used in the collection of data

میرا تحقیقی اشاریہ ندرت وجدت لیے ہوئے نئے طریقہ کار اور تکنیک پر مشتمل ہوگا۔ چونکہ یہ ایک تحقیقی کام ہے اس تحقیق میں دہلی کا دبستان شاعری، لکھنؤ کا دبستان شاعری اور اردو شاعری میں دوسرے دبستان اور مراکز پر روشنی ڈالی جائے گی۔ دوران تحقیق مختلف وسائل

سے استفادہ لیا جائے گا۔

(۱) اپنے موضوع سے متعلق اساتذہ کرام سے مشورہ

(۲) مختلف وسائل و جرائد سے استفادہ

(۳) مختلف کتب خانوں سے مواد کی فراہمی

(۴) دیگر ادباء و شعراء و محققین سے بات چیت اور انٹرویو

(۵) انٹرنیٹ اور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس سے استفادہ

(۶) ریختہ سے استفادہ

(۷) متعلقہ موضوع کی کتابوں کی حصولیابی

Chapterization

موضوع : اردو شاعری کے مختلف دبستان: ایک تقابلی مطالعہ

تمہید :

باب اول: دبستان اور دبستان ادب

باب دوم : دہلی کا دبستان شاعری

باب سوم : لکھنؤ کا دبستان شاعری

باب چہارم: رامپور، عظیم آبادی، مرشد آباد، حیدر آباد، لاہور وغیرہ اور اردو شاعری میں دوسرے دبستان و مراکز

باب پنجم : اردو شاعری کے مختلف دبستانوں کا تقابلی مطالعہ

باب ششم: محاکمہ

کتابیات/حواشی(Biblography Refrences)

☆ ہاشمی نورالحسن ڈاکٹر :دہلی کا دبستان شاعری،انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی۔1949

☆ صدیقی ابواللیث محمد ڈاکٹر :لکھنؤ کا دبستان شاعری، مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ۔1944

☆ زیدی جوادعلی :دوادبی اسکول،نسیم بک ڈپو لکھنؤ۔1970

☆ آزادسلطان :دبستان عظیم آباد،نکھار پبلیکیشنز مئوناتھ بھنجن یوپی۔1982

☆ شکیب خاں علی شبیر :رام پور کا دبستان شاعری،رضالائبریری رامپور۔1999

☆ اثرعلی محمد ڈاکٹر :دبستان گولکنڈہ ادب اور کلچر،الیاس ٹریڈرس حیدرآباد۔1981

☆ جالبی جمیل ڈاکٹر :تاریخ ادب اردو جلداول،ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی۔1989,1977

☆ خاں محمد علی ڈاکٹر :لاہور کا دبستان شاعری

☆ سکسینہ بابورام :تاریخ ادب اردو،منشی نولکشور لکھنؤ

☆ تابش عباس جاذب شکیل :دبستان

☆ ضیائی صبا نعیم الحق :دبستان کراچی کے ممتاز شعرا، بزم شعوردانش۔1990

☆ کاشمیری تبسم ڈاکٹر :اردوادب کی تاریخ،ایم آر پبلی کیشنز نئی دہلی۔2009,2006

☆ حسین احتشام سید :اردوادب کی تنقیدی تاریخ،قومی کونسل برائے فروغ اردوزبان نئی دہلی۔2023,1983

☆ انہونوی شمیم :گذشتہ لکھنؤ،نسیم بک ڈپو لکھنؤ۔1974

☆ سدیدانور ڈاکٹر :اردوادب کی تحریکیں، کتابی دنیا دہلی۔2004

☆ ثناءالحق :میر وسودا کا دور،کراچی پاکستان۔1965

☆ سلطانہ راحت ڈاکٹر :آئینہ نقد ونظر،نشاط پبلشرز حیدرآباد۔2003

☆ بربولی عبادت :جدید شاعری، ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ۔1983

☆ صدیقی ابواللیث ڈاکٹر :آج کا اردو ادب، ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ۔2021

☆ نقوی نوالحسن :تاریخ ادب اردو، ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ۔2008

☆ نگار سنبل :اردو شاعری کا تنقیدی مطالعہ، ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ۔2008

☆ عبدالسلام شاہ :دبستان آتش، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نئی دہلی

☆ فاروقی احمد خواجہ پروفیسر :میر تقی میر حیات اور شاعری، انجمن ترقی اردو نئی دہلی۔2015,1954

☆ عبدالمجید محمد مولوی :دیوان اردو حضرت خواجہ میر درد، مطبع انصاری دہلی۔1892

☆ عبدالودود قاضی :درد و سودا، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ۔1995

☆ صابری امداد :دہلی کی یادگار شخصیتیں، سید حامد حسین، دہلی۔1987

☆ دہلوی حسین اخلاق :فن شاعری، کتب خانہ انجمن ترقی اردو دہلی۔1960

☆ ہاشمی شاہ حمید اللہ :فن شعر و شاعری اور روح بلاغت، اعجاز پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی۔2006

☆ عبدالحق :متاع فن، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی۔2013

☆ پرویز اطہر :ادب کا مطالعہ، اردو گھر علی گڑھ۔2015,1962

☆ حالی الطاف حسین :مقدمہ شعر و شاعری، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی۔

☆☆☆☆☆

پیش کردہ:

محمد راشد

(ریسرچ اسکالر)

زیر نگرانی:

ڈاکٹر محمد رضوان علی

ایسوسی ایٹ پروفیسر و صدر شعبہ اردو،

رانچی یونیورسٹی، رانچی

Proposed Synopsis for Ph.D Research

University Department of Urdu, Ranchi University, Ranchi

اردو شاعری کے مختلف دبستان: ایک تقابلی مطالعہ

Topic

URDU SHAYARI KE MUKHTALIF DABISTAN:

EK TAQABULI MUTALEA

(2024)

Under the Supervision of:

Dr. MD. Rizwan Ali

Associate Professor

Head, University Department of Urdu

Ranchi University, Ranchi

Submitted by:

MD. Rashid

(Research Scholar)

Department of Urdu

2nd Floor, Hammunities Building, University Road,

Morabadi, Ranchi University Ranchi, 834008-Jharkhand (India)